



امام صادق آملان مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس: ۲۷

گیارہویں فصل: وہ چیزیں جن سے حافظہ قوی یا ضعیف ہوتا ہے (۲)

حافظہ کو مضبوط کرنے والے اعمال و اشیاء اسی وقت کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں جب اس کے مقابل میں نسیان و فراموشی کا سبب بننے والی چیزوں سے پرہیز کیا

جائے۔ چنانچہ نسیان اور حافظہ کی کمزوری کا سبب بننے والی چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

• گناہ کی کثرت

اس کی نفسیاتی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ انسان جو خالق کی اطاعت کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے جب وہ اس کے فرامین سے سرپیچی کرنے لگے تو اس کی لطیف روح کو چوٹ پہنچتی ہے اور نفس لوامہ ملامت کرتا ہے۔ تو جب ایک طرف نفس امارہ گناہ کی طرف بلاتا ہے اور دوسری طرف نفس لوامہ اس پر ملامت کرتا ہے تو انسان گناہ کر کے ذہنی انتشار کا شکار ہو جاتا ہے اور نفس لوامہ کے دباؤ میں اپنا سکون نفس کھو بیٹھتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ اضطراب اس کے حافظہ پر اثر ڈالتا ہے اور اسے نسیان سے دچار کر دیتا ہے۔

• دنیاوی امور کے سلسلہ میں زیادہ ہم و غم کا شکار رہنا

• کثرت سے دنیاوی امور میں مشغول رہنا اور یاد خدا سے غافل رہنا اور دنیا سے شدید لگاؤ رکھنا

دنیاوی اور دینی و اخروی امور میں تمیز دینے کا معیار یہ ہے کہ انسان اپنی نیت اور ارادہ کو دیکھے اگر کام اللہ اور اس کے راستہ کے لئے ہو تو دینی و اخروی ہوگا ورنہ دنیاوی ہوگا۔ اب ہو سکتا ہے کام بظاہر دینی ہو لیکن نیت میں کھوٹ ہونے کی وجہ سے دنیاوی امور میں شمار ہوگا اسی طرح اس کے برعکس۔ دنیا کا ہم و غم رکھنے سے دل تاریک ہو جاتا ہے اور آخرت کا ہم و غم رکھنے سے دل نوارنی بن جاتا ہے۔

تحصیل علم سے غم و اندوہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور سب سے بہترین علم، علم دین ہے۔ البتہ علم دین بھی اگر غیر الہی نیت اور غرض سے حاصل کیا جائے تو وہ

دینی نہیں رہ جائے گا۔

• کزبرہ: کھٹاخیار (ایک معنی ہے دھنیا۔ یعنی دھنیا) اور کھٹا سیب کھانا

• سولی پر چڑھے ہوئے شخص کو دیکھنا

• قبروں کے کتبے پڑھنا

• اونٹوں کی قطار کے بچے سے گذرنا

• جوں کو زندہ زمین پر ڈال دینا اور چھوڑ دینا

• نقرہ قفا (گردن کی بیچ کی ہڈی) پر حجامت (فاسد خون نکلوانا) کرانا۔